

## تقریظ

استاذ الامامہ و ادیب ہائے سند حضرت علامہ مفتی محمد صدیق ازہری سعیدی ہزاروی مدظلہ العالی

شیخ الحدیث جامعہ تجویریہ داتا دربار لاہور

علم الصرف اور علم النحو اگرچہ علوم آلیہ ہیں لیکن ان کی اہمیت بہت زیادہ ہے کیونکہ عربی کلام اور عربی تحریر کی درستگی ان دونوں کے حصول پر موقوف ہے۔

مدارس دینیہ کے نصاب میں مبتدی طلباء کے لئے میزان الصرف ایسی اہمیت کی کتاب شامل ہے جو ایک عرصہ سے پڑھائی جا رہی ہے جو کہ فارسی زبان میں ہے۔

دور حاضر کے تقاضوں کے مطابق ابتدائی کتابوں کے تراجم اور مفتی کتب کی اردو شروح لازم ہو گئی ہیں۔

اسی بنیاد پر فاضل جلیل حضرت علامہ عارف محمود قادری صاحب نے میزان الصرف کا ترجمہ کیا بلکہ اسے نئی ترتیب بھی دی ہے۔

علامہ عارف محمود قادری ایک دانا، زیرک اور باصلاحیت عالم دین ہیں اس سے پہلے بھی وہ اس میدان میں کارہائے نمایاں انجام دے چکے ہیں امید ہے ان کی یہ نئی کاوش مدارس دینیہ کے ابتدائی طلباء ہی نہیں عام لوگوں کے لئے بھی نہایت مفید ثابت ہوگی۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ حضرت علامہ کو اس میدان میں مزید ترقی عطا فرمائے اور اس کتاب سے استفادہ و افادہ کی احسن صورت پیدا فرمائے

آمین

محمد صدیق ہزاروی

صدر مدرس جامعہ تجویریہ

رکن اسلامی نظریاتی کونسل پاکستان

## مقدمہ

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على منتهى نبي في العالمين  
 باذن رب العالمين محمد وعلى آله واصحابه وازواجه وذريته واوليائه  
 ائمه وعلماء اهل سنته اجمعين

پیارے اور محترم طلبہ بھائیو! یاد رہے کسی بھی علم و فن کو شروع کرنے سے پہلے اس کے  
 متعلق تین باتوں (تعریف علم، موضوع علم، غرض علم) کا جاننا انتہائی ضروری ہے لہذا اس  
 مقدمے میں ان تینوں باتوں اور اسکے علاوہ ابتدائی تصہاتوں کو درج کیا جا رہا ہے۔ ابتدائی طور  
 پر انکو یاد کر لینے سے اس اہل علم صرف کے دیگر قواعد یاد کرنا آپ کے لئے آسان ہو جائے گا۔

### تین بنیادی چیزوں کا بیان

تعریف:..... علم صرف وہ علم ہے جس میں کلمات کو بنانے اور ان میں مختلف  
 تبدیلیاں کرنے کے قواعد بیان کئے جاتے ہیں۔

موضوع:..... صرف کا موضوع کلمہ کے اعتبار سے صیغہ ہے۔

غرض:..... صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان اس فن کو سیکھ کر کلمات عربیہ کو بنانے اور ان  
 میں تبدیلیاں کرنے میں لفظی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔

لفظ کی اقسام:..... لفظ کی درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

لفظ مہمل:..... وہ لفظ جسے کسی مخصوص معنی کے لئے وضع نہ کیا گیا ہو جیسے لفظ جَسَقُ  
 اور اسی طرح تمام بے معنی الفاظ مثلاً پانی کے ساتھ لفظ دانی بولنا مہمل ہے۔

لفظ مفرد:..... وہ اکیلا لفظ جسے کسی ایک معنی کے لئے وضع کیا گیا ہو اسے مفرد کہتے  
 ہیں جیسے رَجُلٌ - ضَرْبٌ - مَنٌ اسے کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب:۔۔۔ دیا اس سے زائد کلمات کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے مثلاً ضَرْبٌ لَيِّدٌ - لَيِّدٌ ضَرْبٌ

### کلمے کی اقسام

کلمے کی تین قسمیں ہیں

اسم :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جائے جیسے رَجُلٌ - عَلِمَ

فعل :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود دلالت کرے اور تینوں زمانوں میں کوئی زمانہ بھی اس میں پایا جائے جیسے ضَرَبَ - يَضْرِبُ - اَضْرَبَ

حرف :- وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی پر خود بخود دلالت نہ کرے بلکہ کسی دوسرے کلمے (اسم یا فعل یا دونوں) کا محتاج ہو مثلاً - من - الیٰ

نوٹ :- اسم، فعل، اور حرف تینوں کی اکٹھی مثالیں یہ ہیں۔

(1) - بِرْتُ مِنَ الْبُحْرَةِ اِلَى الْكُوْفَةِ

فعل - حرف - اسم - حرف - اسم

## اسم کی اقسام

اسم کی تین قسمیں ہیں۔

مصدر :- وہ اسم جس سے اسماء اور افعال بنائے جائیں جیسے ضَرَبَ (مارنا) جس سے مختلف اسم اور فعل نکلتے ہیں، اس کے فارسی ترجمے میں دُکُن یا تَن اور اردو میں تانا، آتا ہے جیسے ضرب بمعنی زدن (مارنا) قتل بمعنی کشتن (مار ڈالنا)

مشتق :- وہ اسم ہے جو مصدر سے بنایا گیا ہو جیسے ضارب کہ ضربت سے بنایا گیا ہے۔  
جامد :- وہ اسم ہے جو نہ خود کسی سے بنے اور نہ اس سے کوئی چیز بنے جیسے یَاقُوتُ نہنی

## فعل کی اقسام

فعل کی بنیادی طور پر درج ذیل تین قسمیں ہیں۔

ماضی :- وہ فعل جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے مثلاً اَضْرَبَ (اس ایک مرد نے گزرے ہوئے زمانے میں مارا)

مضارع:..... وہ جو موجود یا آئندہ زمانے میں کسی کام کے ہونے یا کرنے پر دلالت کرے مثلاً **ضَرَبَ** (وہ ایک مرد زمانہ موجود یا آئندہ میں مارتا ہے یا مارے گا)  
 امر:..... وہ فعل جس میں کسی کو آئندہ زمانے میں کوئی کام کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً **اَضْرِبْ**  
 (تو ایک مرد آئندہ زمانے میں مار)

## حرف کی اقسام

حرف کی تین قسمیں ہیں

حروف تین یا حرف ہجا:..... وہ حروف جنہیں ان کے ناموں کے ساتھ شمار کیا جائے یہ ہجائی کہلاتے ہیں مثلاً ب اور ہ وغیرہ

حرف مبنی:..... وہ حرف جن سے کلمات مرکب ہوں مثلاً **ضَرَبَ** میں حرف ب لہٰذا

حروف معانی:..... وہ حروف جو با معنی ہوں جیسے **زَيْدٌ فِي الْمَدِينَةِ** میں حرف **فِي** مثل ظرفیت کا معنی دے رہا ہے۔

## حروف اصلیه وزائده کی پہچان کا طریقہ

عربی کلمات میں کبھی سارے حروف اصلی ہوتے ہیں کبھی بعض اصلی اور بعض زائد ہوتے ہیں ان کی پہچان کے لئے علماء نے تین حروف خاص کئے ہیں جو ترازو کا کام دیتے ہیں اور وہ **ف**، **ع** اور **ل** ہیں ان کے ذریعہ حروف اصلیہ وزائده کی پہچان کا طریقہ یہ ہے کہ جس کلمہ کے بارے میں معلوم کرنا ہو کہ اس میں کون سے حروف اصلی اور کون سے زائد ہیں یا سارے ہی اصلی ہیں اس کلمہ کا وزن اس کے سامنے رکھیں پھر ترتیب وار اس کلمہ اور اس وزن کا تقابل کریں اب جو حروف **ف**، **ع** اور **ل** کے مقابلے میں آئیں وہ اصلی اور جو ان کے علاوہ ہوں وہ زائد ہوں گے مثلاً **ضَرَبَ** اس کا وزن ہے **فَعَلَ** تقابل سے پتہ چلتا ہے کہ اس کے تمام حروف اصلی ہیں کیونکہ اس کے سارے حروف **ف**، **ع**، **ل** کے مقابلے میں ہیں۔ اسی طرح **اَكْرَمَ** اس کا وزن ہے **اَفْعَلَ** تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ

اس کے حروف اصلیہ ک۔ر۔ا۔و۔ہ ہیں کیونکہ یہی حروف ف۔ہ۔ل کے مقابلے میں آ رہے ہیں اور زائد ہے کیونکہ یہ ان میں کسی کے مقابلے میں نہیں ہے۔

## حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی اقسام

حروف اصلیہ وزائدہ کے لحاظ سے کلمے کی دو قسمیں ہیں

مجرد:..... اگر کلمے (اسم یا فعل) میں فقط حروف اصلیہ ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو تو اسے (اسم یا فعل کو) مجرد کہتے ہیں مثلاً ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور ضَرَبَ بروزن فَعَلَ مزید فیہ:- اگر کلمے (اسم یا فعل) میں حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے (اسم یا فعل کو) مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً اُکْرَمَ اور اُفْعَلَ اور اُکْرَمَ بروزن اُفْعَلَ مجرد اور مزید فیہ کلمات میں سے ہر ایک کی تین تین اقسام ہیں۔

ثلاثی مجرد:- جس میں فقط تین حروف اصلی ہوں اور کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً ضَرَبَ اور ضَرَبَ بروزن فَعَلَ اور فَعَلَ

رباعی مجرد:- وہ اسم یا فعل جس میں اگر چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد نہ ہو تو رباعی مجرد کہلاتا ہے مثلاً حُرَجَ بروزن فَعَّلَ اور حُرَجَ بروزن فَعَّلَ

خماسی مجرد:- وہ اسم جس کے حروف اصلیہ پانچ سے زائد نہ ہوں وہ تو خماسی مجرد کہلاتا ہے مثلاً جَحَمَوْشَ بروزن فَعْلِلَ

ثلاثی مزید فیہ:- جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی ہو تو اسے ثلاثی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً اُکْرَمَ اور اُفْعَلَ اور اُفْعَلَ

رباعی مزید فیہ:- اگر چار حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد ہو تو اسے رباعی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً حُرَجَ بروزن تَفَعَّلَ اور حُرَجَ بروزن تَفَعَّلَ

خماسی مزید فیہ:- اگر اسم کے اندر پانچ حروف اصلیہ پر کوئی حرف زائد بھی آجائے تو اسے خماسی مزید فیہ کہتے ہیں مثلاً حُنْدَرَسَ بروزن فَعْلِلَ



**نوٹ:** فعل فقط ثلاثی اور رباعی ہوتا ہے جبکہ اسم ثلاثی، رباعی، اور خماسی ہوتا ہے یعنی فعل کی چار قسمیں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ ہیں جبکہ اسم کی چھ قسمیں ہیں ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ، خماسی مجرد، خماسی مزید فیہ ہیں

## وزن کی تین قسموں کا بیان

وزن کی درج ذیل تین قسمیں ہیں

**وزن صرفی:**۔ اصلی وزائد اور حرکات و سکنات کی تمام خصوصیات کے پیش نظر حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا حرف متحرک کے مقابلے میں آنے کا نام وزن صرفی ہے جیسے ضَوَاكِبُ بروزن فَوَاعِلُ

**وزن صوری:**۔ اصلی وزائد کا لحاظ کیے بغیر حرکات و سکنات کی تمام خصوصیات کے ساتھ حرف ساکن کا ساکن اور حرف متحرک کا متحرک کے مقابلے میں آنا وزن صوری کہلاتا ہے جیسے ضَوَاكِبُ بروزن مَفَاعِلُ اور هُوَ بروزن فَعَلُ

**وزن عروضی:**۔ اصلی وزائد اور حرکات و سکنات کی خصوصیات کا اہتمام کئے بغیر ساکن کو ساکن اور متحرک کو متحرک کے مقابلے میں لانا وزن عروضی کہلاتا ہے جیسے شَرِيفُ بروزن فَعُولُ اور فَاكِهِيٌّ بروزن مُسْتَفْعِلُنْ

## اسم وفعل کی مشترکہ سات قسموں کا بیان

یاد رہے تمام اسماء و افعال کی درج ذیل سات اقسام ہیں۔

**صحیح:**۔ وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں نہ تو اہمزہ ہو، نہ حرف علت ہو

اور نہ ہی دو ہم جنس حروف ہیں، جیسے ضَرَبَ اور ضَرْبَ بروزن فَعَلُ اور فَعَلَّ

**مہموز:**۔ وہ اسم یا فعل ہے جس کے حروف اصلیہ میں کوئی ایک اہمزہ ہو اگر فاعل

اہمزہ ہو تو مہموز الفاء، عین کلمہ اہمزہ ہو تو مہموز العین، اور لام کلمہ اہمزہ ہو تو مہموز اللام

کہلائے گا جیسے اَمْرٌ اور اَمَرَ بروزن فَعَلُ اور فَعَلَّ، اور سُوَالٌ اور سُئِلَ بروزن فَعَالٌ

اور فَعْلٌ اور قَرَأَ اور قَرَأَ بروزن فَعَلُ اور فَعَلَّ

مضاعف :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں کوئی دو حرف ہم جنس ہوں، اگر ع اور ی کلمہ ہم جنس ہو تو مضاعف ثلاثی کہلاتا ہے اور اگر ف اور لام اولیٰ اور ع اور لام ثانیہ ایک جیسے ہوں تو یہ مضاعف رباعی کہلاتا ہے جیسے مَدَاوَرَمَدَّ اور زَلَزَلَة اور زَلَزَلْنَ مثلاً :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ف کلمے کی جگہ حرف علت واڈ یا ی آجائے پہلے کو مثلاً واوی اور دوسرے کو مثلاً یائی کہیں گے، مثلاً وَعَدَّ وَعَدَّ اور يَسَّرَ يَسَّرَ بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ اجوف :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ع کلمے کی جگہ واڈ یا ی آجائے پہلے کو اجوف واوی اور دوسرے کو اجوف یائی کہیں گے مثلاً قَوْلٌ، قَالَ اور يَبْعُ يَبْعُ بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ

ناقص :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں ل کلمے کی جگہ حرف علت واڈ یا ی آجائے تو پہلے کو ناقص واوی اور دوسرے کو ناقص یائی کہتے ہیں مثلاً دَعَاوَى دَعَاوَى اور رَمَى رَمَى بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ

الغيف :-..... وہ اسم یا فعل جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت ہوں، اگر ف اور ع یا ع اور لام حرف علت ہوں تو لغيف مقرون ہوگا جیسے يَوْمٌ اور حَتَّى، حَتَّى اور طَى، طَوَّى اور اگر ف اور لام کلمہ حرف علت ہوں تو لغيف مفروق کہلاتا ہے جیسے وَقَى اور وَكَى بروزن فَعَّلَ اور فَعَّلَ

تنبیہ :-..... عموماً میزان و منشعب سے پہلے ایک مقدمہ چھپا ہوا ہے ہم نے اس کا ترجمہ مع بعض مقامات کی توضیحات اور بعض کے مختصرات کے ساتھ اپنے مخصوص طرز پر کر دیا ہے۔ اساتذہ کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ جن مدارس دینیہ میں یہ داخل درس ہو تو میزان و منشعب سے پہلے اسے اچھے انداز میں بار بار دہانی سن لیں تو طلبہ کا ذہن دونوں رسالوں کو پڑھنے کیلئے خوب تیار ہو جائے گا اور اساتذہ کرام کو انہیں پڑھاتے ہوئے پریشانی کا سامنا نہیں کرنا پڑے گا۔

فقط دعا دعا و جوابوا بحسنین اغفرلہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ترجمہ میزان الصرف بہ عطر الصرف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ  
 اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا  
 تمام تعریفیں اللہ کیلئے جو پروردگار ہے تمامی جہان والوں  
 کا اور اچھا انجام پر ہیز گاروں کے لئے ہے اور  
 درود سلام نازل ہوا اس کے رسول (جن کا نام نامی) محمد  
 ﷺ پر اور ان پر اور ان کی تمام آل و صحابہ پر  
 اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ  
 اَلْعَالَمِیْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ  
 وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِهِ مُحَمَّدٍ  
 وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

جان لو اللہ تعالیٰ تمہیں دونوں جہان کی خوش بختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال  
 متصرف جن کی گردان کی جاتی ہے تین قسموں پر مشتمل ہیں۔

﴿1﴾ ماضی ﴿2﴾ مستقبل ﴿3﴾ حال

ان کے علاوہ جو کچھ ہے ان تین ہی سے بنا ہے۔

ماضی: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ گزشتہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخری حرف برقعہ ہو حروف  
 چاہے کم ہوں یا زیادہ ہو سوائے عارضہ کے جیسے فَعَلَ فَعِلَ فَعُلَ۔ جیسے ضَرَبَ، سَمِعَ،  
 کَرَّمَ، یَعْبُدُ

مستقبل: اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ آئندہ سے تعلق رکھتا ہو اور اس کا آخری حرف ہوسوائے  
 عارضہ کے۔ جیسے یَفْعَلُ یَفْعَلُ یَفْعَلُ۔ جیسے یَضْرِبُ، یَسْمَعُ، یُکَرِّمُ، یُعْبُدُ  
 حال: اس فعل کو کہتے ہیں جو موجودہ زمانہ سے تعلق رکھتا ہو۔ اور حال کا صیغہ  
 مستقبل کے صیغہ کی مثل ہوتا ہے۔

اور ان ﴿ماضی و مضارع﴾ میں سے ہر ایک سے چودہ صیغے نکلتے ہیں۔ تین مذکر غائب  
 کے، تین مؤنث غائب کے، تین مذکر حاضر کے، تین مؤنث حاضر کے اور دو واحد،ثنیہ و جمع مکمل

اگر حاضر مرفوعہ فعل لا یکن گے تو صیغہ ثنیہ برقعہ نہیں رہے گا۔ القادری غفرلہ



کے لئے۔ اور ان میں سے ہر ایک ماضی و مضارع کی دو دو قسمیں معروف اور مجہول۔ اور اس کی بھی دو قسمیں ہیں مثبت و منفی۔

## سبق نمبر 1

## گردان فعل ماضی مثبت معروف

گردان	معنی	صیغہ	
فَعَلَ	کیا اس ایک مرد نے	واحد	عائِد
فَعَلَا	کیا ان دو مردوں نے	ثنیۃ	
فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	جمع	
فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد	
فَعَلْنَا	کیا ان دو عورتوں نے	ثنیۃ	
فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع	
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	واحد	عائِد
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	ثنیۃ	
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع	
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد	
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	ثنیۃ	
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع	
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا عورت نے	واحد	عائِد
فَعَلْنَا	کیا ہم دو یا سب مردوں یا عورتوں نے	ثنیۃ و جمع	

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے (قاری)

ماضی مجہول بنانے کا طریقہ: ..... اگر آپ چاہو کہ ماضی مجہول بناؤ تو  
فَعَلَ کے فاعل کو ضمہ، مین کلمہ کو کسرہ دو اور لام کلمہ کو اپنی حالت پر رہنے دو ماضی مجہول  
بن جائے گا۔ جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ

## گردان فعل ماضی مثبت مجہول

گردان	معنی	میثد
فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد
فُعِلَا	کئے گئے وہ دو مرد	ثنیہ
فُعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد	جمع
فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد
فُعِلْتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع
فُعِلَتْ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد
فُعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد	ثنیہ
فُعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد	جمع
فُعِلَتْ	کی گئی تو ایک عورت	واحد
فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	ثنیہ
فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع
فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا عورت	واحد
فُعِلْنَا	کئے گئے یا کی گئیں ہم دو مرد یا عورتیں	ثنیہ و جمع

نوٹ: یہ فعل ماضی مثبت مجہول کی گردان مع ترجمہ و میثد جات قلمبند کی گئی ہے (قاری)

سبق نمبر 2 نئی فعل ماضی معروف بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ ماضی مثبت سے ماضی منفی بنائیں تو ماضی شروٹ میں لے آئیں ماضی منفی بن جائے گا۔ ماضی کا ماضی کے غلط ہیں کچھ غلط نہیں کرتا پتا نہ پڑتا یہی رہتا ہے لیکن معنی میں عمل کرتا ہے ہے کہ مثبت کو منفی کر دیتا ہے۔

## گردان فعل ماضی منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ		
مَا فَعَلَ	نہ کیا اس ایک مرد نے	واحد	مذکر	عاطف
مَا فَعَلَا	نہ کیا ان دو مردوں نے	ثنیہ		
مَا فَعَلُوا	نہ کیا ان سب مردوں نے	جمع		
مَا فَعَلَتْ	نہ کیا اس ایک عورت نے	واحد	مؤنث	عاطف
مَا فَعَلْنَا	نہ کیا ان دو عورتوں نے	ثنیہ		
مَا فَعَلْنَ	نہ کیا ان سب عورتوں نے	جمع		
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا تو ایک مرد نے	واحد	مذکر	محاطف
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو مردوں نے	ثنیہ		
مَا فَعَلْتُمْ	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع		
مَا فَعَلْتِ	نہ کیا تو ایک عورت نے	واحد	مؤنث	محاطف
مَا فَعَلْتُمَا	نہ کیا تم دو عورتوں نے	ثنیہ		
مَا فَعَلْتُنَّ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع		
مَا فَعَلْتُ	نہ کیا مجھ ایک مرد یا عورت نے	واحد	مذکر ومؤنث	محظف
مَا فَعَلْتُمْ	نہ کیا تمہارا سب مرد یا عورتوں نے	ثنیہ و جمع		

## گردان فعل ماضی منفی مجہول

مضارع			معنی	گردان
غائب	مذكر	واحد	نہ کیا سیر وہ ایک مرد	مَا فَعَلَ
		ثنیہ	نہ کئے گئے وہ دو مرد	مَا فَعِلَا
		جمع	نہ کئے گئے وہ سب مرد	مَا فَعِلُوا
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی وہ ایک عورت	مَا فَعِلَتْ
		ثنیہ	نہ کی گئیں وہ دو عورتیں	مَا فَعِلَتَا
		جمع	نہ کی گئیں وہ سب عورتیں	مَا فَعِلْنَ
مخاطب	مذكر	واحد	نہ کیا سیر تو ایک مرد	مَا فَعِلْتَ
		ثنیہ	نہ کئے گئے تو دو مرد	مَا فَعِلْتُمَا
		جمع	نہ کئے گئے تم سب مرد	مَا فَعِلْتُمْ
	مؤنث	واحد	نہ کی گئی تو ایک عورت	مَا فَعِلْتِ
		ثنیہ	نہ کی گئیں تو دو عورتیں	مَا فَعِلْتُمَا
		جمع	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	مَا فَعِلْتُنَّ
	مذكر مؤنث	واحد	نہ کیا سیر میں یہ مایا عورت	مَا فَعِلْتُ
		ثنیہ	نہ کئے میں میں یہ دو عورتیں	مَا فَعِلْنَا
		جمع	نہ کئے میں میں یہ سب عورتیں	مَا فَعِلْنَا

سبق نمبر 3 اُتر پ چاؤں کہ ماضی قریب، بعید یا استمراری وغیرہ  
نامیں تو اس کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے۔

### ماضی قریب بنانے کا طریقہ :

اُتر ماضی مطلق پر قَدْ داخل کرو گے تو ماضی قریب بن جائے گا۔ جیسے قَدْ  
صَرَبَ، اس ایک مرد نے ابھی ماضی مطلق پر قَدْ داخل ہو کر اسے پانی  
کر دیا ہے، (مترجم)

### ماضی بعید بنانے کا طریقہ :

اُتر ماضی مطلق پر تَنْظَرِ گان کو ضارع پر داخل کرو گے تو ماضی بعید بن جائے  
گا۔ جیسے كُنْ صَرَبَ، ہمارا تھا اس ایک مرد نے۔

### ماضی استمراری بنانے کا طریقہ :

اور اگر غھ گان کو ضارع پر داخل کرو گے تو ماضی استمراری بن جائے گا۔ جیسے  
كُنْ يَصْرَبُ، کرتا رہا کر رہا تھا وہ ایک مرد۔

### ماضی احتمالی بنانے کا طریقہ :

اُتر ماضی مطلق پر تَعَلَّمَ داخل کرو گے تو ماضی احتمالی بن جائے گا۔ جیسے  
تَعَلَّمَ، سیکھا، ہو سکتا ہے کہ وہ سیکھا۔

### ماضی تمنائی بنانے کا طریقہ :

اُتر ماضی مطلق پر يَتَمَنَّى داخل کرو گے تو ماضی تمنائی بن جائے گا۔ جیسے  
يَتَمَنَّى، چاہتا تھا، چاہتا ہے کہ وہ چاہتا ہو۔





## گردان فعل مضارع مثبت معروف

گروان	معنی	صیغہ
يُفْعِلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	واحد
يُفْعِلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
يُفْعِلُونَ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	جمع
تُفْعِلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	واحد
تُفْعِلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
يُفْعِلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
تُفْعِلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	واحد
تُفْعِلَانِ	کرتے ہو یا کر رہے ہو تم دو مرد	ثنیہ
تُفْعِلُونَ	کرتے ہو یا کر رہے ہو تم سب مرد	جمع
تُفْعِلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	واحد
تُفْعِلَانِ	کرتی ہو یا کر رہی ہو تم دو عورتیں	ثنیہ
تُفْعِلْنَ	کرتی ہو یا کر رہی ہو تم سب عورتیں	جمع
يُفْعِلُ	کرتا ہے یا کر رہا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد یا عورت	واحد
يُفْعِلُ	کرتے ہیں یا کر رہے ہیں یا کرے گا وہ سب مرد یا عورتیں	جمع

نوٹ

یہ فعل مضارع معروف کی گردان مع ترتیبہ صیغہ جات قاصدہ کی ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ مضارع مجہول بنائیں تو  
 ہمع مضارع کے ف کلمہ کو ضمہ مد میں اور عین کلمہ کو فتح میں، دو حال میں جب کہ مضموم  
 یا مکسور ہو اور لام کلمہ آخر کی حالت پر چوڑا دہیں مضارع مجہول بن جائے گا۔

## گردان اثبات فعل مضارع مجہول

گردان	معنی	میث	میث
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا؟	واحد	فعل
يُفْعَلَانِ	کے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے؟	ثنیہ	فعل
يُفْعَلُونَ	کے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے؟	جمع	فعل
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی؟	واحد	فعل
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی؟	ثنیہ	فعل
تُفْعَلُونَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی؟	جمع	فعل
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا؟	واحد	فعل
يُفْعَلَانِ	کے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے؟	ثنیہ	فعل
يُفْعَلُونَ	کے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے؟	جمع	فعل
تُفْعَلُ	کی جاتی ہے یا کی جائے گی؟	واحد	فعل
تُفْعَلَانِ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی؟	ثنیہ	فعل
تُفْعَلُونَ	کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی؟	جمع	فعل
يُفْعَلُ	کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا؟	واحد	فعل
يُفْعَلَانِ	کے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے؟	ثنیہ	فعل
يُفْعَلُونَ	کے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے؟	جمع	فعل

نوٹ: فعل مضارع مثبت میں کی گراں مع ترجمہ صیغہ جاتے یا کئے جاتے ہیں۔

## سبق نمبر 5 مضارع منفی بنانے کا طریقہ

گُر پ پ چ تیں کے ساتھ مضارع منفی بناؤ تو مضارع کے شروع میں لے نفی لگائی جائے گی لفظ مضارع میں کوئی عمل نہیں کرتا وہ غلط اسی طرح ہی رہتا ہے مگر مثنیٰ میں عمل کرتا ہے کہ مثبت کو نفی کر دیتا ہے۔

## گردان فعل مضارع منفی معروف

گردان	معنی	صیغہ
لا یفعل	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا، وایک مرد	واحد
لا یفعلن	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے، دو مرد	مثنیہ
لا یفعلون	نہیں کرتے یا نہیں کریں گے، سب مرد	جمع
لا تفعل	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی، وایک عورت	واحد
لا تفعلن	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی، دو عورتیں	مثنیہ
لا تفعلن	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی، سب عورتیں	جمع
لا یفعل	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا، وایک مرد	واحد
لا یفعلن	نہیں کرتے یا نہیں کرے گا، دو مرد	مثنیہ
لا یفعلون	نہیں کرتے یا نہیں کرے گا، سب مرد	جمع
لا تفعل	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی، وایک عورت	واحد
لا تفعلن	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی، دو عورتیں	مثنیہ
لا تفعلن	نہیں کرتی یا نہیں کرے گی، سب عورتیں	جمع
لا تفعل	نہیں کرتا یا نہیں کرے گا، وایک مرد	واحد
لا تفعلن	نہیں کرتے یا نہیں کرے گا، دو مرد	مثنیہ
لا تفعلن	نہیں کرتے یا نہیں کرے گا، سب مرد	جمع

س کا مل  
 حد کے قریب سے لے کر پانچ مقامات پر نصب دیتا ہے اور پانچ مقامات  
 یہ ہیں: حد مذریعہ، حد مواثع، حد غائبہ، حد نذرانہ، حد ضروریہ، حد حقیقہ، حد مستقیمہ  
 سات مقامات کے ہیں اعرابی و کردیتا ہے۔ چار تشریہ اور دو جمع مذکر کا ہے اور حد نذرانہ ایک  
 حد مواثع، حد ضروریہ، حد مواثع، حد غائبہ، حد نذرانہ، حد ضروریہ، حد حقیقہ، حد مستقیمہ  
 ہے۔ حد نذرانہ و مستقیمہ کے نذرانی کی تاکید کے لئے ہیں کر دیتا ہے۔

## گردان نفی تاکید بک در فعل مستقبل معروف

گردان	معنی	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا اور ایک مرد	واحد
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے اور دو مرد	ثنیہ
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کریں گے اور سب مرد	جمع
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گی اور ایک عورت	واحد
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی اور دو عورتیں	ثنیہ
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی اور سب عورتیں	جمع
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہ کرے گا اور ایک مرد	واحد
لَنْ يَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گے اور دو مرد	ثنیہ
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہ کریں گے اور سب مرد	جمع
لَنْ تَفْعَلِي	ہرگز نہ کرے گی اور ایک عورت	واحد
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہ کریں گی اور دو عورتیں	ثنیہ
لَنْ تَفْعَلْنَ	ہرگز نہ کریں گی اور سب عورتیں	جمع
لَنْ تَفْعَلْ	ہرگز نہ کرے گی اور ایک عورت	واحد
لَنْ تَفْعَلْ	ہرگز نہ کریں گے اور دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	ثنیہ جمع



## گردان فعل مضارع منفی معلول

گردان	معنی	صیغہ
رَفَعْتُ	میں یہ اٹھا کر نہیں رکھتا۔	واحد
رَفَعْتَ	تو نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	ثانیہ
رَفَعْنَا	میں نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعْتُمْ	تم نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعُوا	انہوں نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعْتُ	میں یہ اٹھا کر نہیں رکھتا۔	واحد
رَفَعْتَ	تو نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	ثانیہ
رَفَعْنَا	میں نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعْتُمْ	تم نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعُوا	انہوں نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعْتُ	میں یہ اٹھا کر نہیں رکھتا۔	واحد
رَفَعْتَ	تو نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	ثانیہ
رَفَعْنَا	میں نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعْتُمْ	تم نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع
رَفَعُوا	انہوں نے اٹھا کر نہیں رکھا۔	جمع

نوٹ: یہ صیغہ ماضی محبوس کی گردان مع ترجمہ صیغہ جات قسبند کی گئی ہے۔

سبق نمبر 6 لغوی تاکید ہلکے بنانے کا طریقہ مگر آپ چاہیں کہ لغوی تاکید

یہ نامیں فعل مضارع کے اس میں ہیں، ان میں تاکید ہلکے آتے ہیں۔

# گردان نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول

گردان	معنی	صیغہ
بن	ہرگز نہ کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
	ہرگز نہ کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
نہ	ہرگز نہ کیا جائے گا تو یہ مرد	واحد
	ہرگز نہ کیا جائے گا تو یہ مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کیا جائے گا تو یہ سب مرد	جمع
	ہرگز نہ کی جائے گی تو یہ عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جائے گی تو یہ عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جائے گی تو یہ سب عورتیں	جمع
نہ	ہرگز نہ کیا جائے گا میں ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں گے ہم مرد	ثنیہ، جمع
یا سب مرد یا عورتیں		

نوٹ: نفی تاکید بن در فعل مستقبل مجہول کی گردن تھی۔ اس کی غفرا



## گردان نفی جحد بک در فعل مستقل معروف

گروان	معنی	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا میں یہ مرد نے	واحد
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا میں اور میں نے	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا میں سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا میں یہ عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا میں اور تو نے	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا میں سب عورتوں نے	جمع
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا تو ایک مرد نے	واحد
لَمْ يَفْعَلَا	نہ کیا تو اور میں نے	ثنیہ
لَمْ يَفْعَلُوا	نہ کیا تم سب مردوں نے	جمع
لَمْ تَفْعَلْ	نہ کیا تو ایک عورت نے	واحد
لَمْ تَفْعَلَا	نہ کیا تم اور تو نے	ثنیہ
لَمْ تَفْعَلْنَ	نہ کیا تم سب عورتوں نے	جمع
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا میں ایک مرد یا عورت نے	واحد
لَمْ يَفْعَلْ	نہ کیا ہم اور مردوں یا سب مردوں نے	ثنیہ
	عورتوں نے	جمع

نوٹ: یہی جحد بمعرفہ کی گرامر مع ترجمہ و صیغہ ہوتی ہے۔ اہل لغت

# گردان نشی جحدک در فعل مستقبل محمول

صیغہ			معنی	گردان
غائب	مذکر	واحد	نہ یا گیا یا نہ مرد	نہ یفعل
		ثنیہ	نہ گئے یا نہ مرد	نہ یفعلوا
		جمع	نہ گئے گئے وہ سب مرد	نہ یفعلون
	مؤنث	واحد	نہ کی یا نہ عورت	نہ تفعل
		ثنیہ	نہ کی گئیں یا نہ عورتیں	نہ تفعلن
		جمع	نہ کی ہیں یا نہ سب عورتیں	نہ تفعلن
مخاطب	مذکر	واحد	نہ یا گیا یا نہ مرد	نہ تفعل
		ثنیہ	نہ گئے گئے تم دو مرد	نہ تفعلوا
		جمع	نہ گئے گئے تم سب مرد	نہ تفعلون
	مؤنث	واحد	نہ کی یا نہ عورت	نہ تفعلی
		ثنیہ	نہ کی گئیں تم دو عورتیں	نہ تفعلن
		جمع	نہ کی گئیں تم سب عورتیں	نہ تفعلن
مستقل	مذکر مؤنث	واحد	نہ یا گیا میں یک مرد یا عورت	نہ فعلن
		جمع	نہ گئے گئے ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں	نہ فعلن

نوٹ: یہی جحد بلر بھول کی گردن مع ترجمہ صیغہ جات قلمبند کی گئی ہے۔ ساری مغزل



## سبق نمبر 8 لام تاکید بانون تاکید

## لام تاکید بانون تاکید بنانے کا طریقہ :

آپ چاہیں کہ لام تاکید بانون تاکید بنائیں تو فعل مضارع کے اول میں تاکید لگائیں اور اس کے آخر میں نون تاکید بڑھا دیں، لام تاکید ہمیشہ مفتوحہ ہوتا ہے، نون تاکید وہیں ایک نون ثقیلہ اور دوسری نون خفیفہ۔

نون ثقیلہ نون مشدّد کو کہتے ہیں جبکہ نون خفیفہ ساکن کو نون ثقیلہ چودہ صیغوں میں آتا ہے اور خفیفہ آٹھ صیغوں میں۔ نون ثقیلہ کا قائل پانچ مقامات پر مفتوح ہوتا ہے، اور وہ پانچ مقامات یہ ہیں۔ واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر اور دو صیغے نفس متکلم کی دکایت کے درجہ مقامات میں نون ثقیلہ سے، قائل غائب ہوتا ہے، چار تشبیہ و جمع مؤنث غائب، حاضر، دو (یعنی جمع مؤنث غائب و حاضر) میں انف قائل آتا ہے اور جمع مذکر غائب و حاضر سے دو دور کر کے، قائل کو مضموم یا چاہتا ہے تاکہ حذف ہو پڑا، اسے کہتے ہیں۔ واحد مؤنث حاضر سے یا دور کر کے، قائل مضموم کیا جاتا ہے تاکہ حذف ہو پڑا، اسے کہتے ہیں۔ نون ثقیلہ چھ مقامات میں مضموم ہوتا ہے اور وہ چھ مقامات وہ ہیں جن میں انف آتا ہے (یعنی چار تشبیہ و جمع مؤنث غائب و حاضر) اور باقی آٹھ مقامات پر نون خفیفہ مفتوحہ ہوتا ہے اور جن مقامات میں انف ہوتا ہے، وہ نون خفیفہ نہیں آتا تاکہ اجتماع ساکن نہ ہو۔ باقی مقامات پر آتا ہے۔ اور نون عربی نون تاکید کے ساتھ جمع نہیں ہوتا۔ نون ضمیری لام تاکید نون تاکید کی وجہ سے بھی نہیں گرتا جس طرح کہ لیں تاصبہ و لم جازمہ کی وجہ سے نہیں گرتا۔ اللہ، ربی غفرلہ

## گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف

گردان	معنی	صیغہ
ثائب	بہت ضرور کریں گا وہ ایک مرد	واحد
	بہت ضرور کریں گے وہ دو مرد	ثنیہ
	بہت ضرور کریں گے وہ سب مرد	جمع
	بہت ضرور کریں گی وہ ایک عورت	واحد
	بہت ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	ثنیہ
	بہت ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	جمع
محاطب	بہت ضرور کریں گا ایک مرد	واحد
	بہت ضرور کریں گے دو مرد	ثنیہ
	بہت ضرور کریں گے سب مرد	جمع
	بہت ضرور کریں گی ایک عورت	واحد
	بہت ضرور کریں گی دو عورتیں	ثنیہ
	بہت ضرور کریں گی سب عورتیں	جمع
مستطاع	بہت ضرور کریں گا میں ایک عورت	واحد
	بہت ضرور کریں گے ہم دو مرد سب	ثنیہ
	مرد یا عورتیں	جمع

نوٹ: یہ لام تاکید بانوں تاکید ثقیلہ معروف کی گردان مع ترجمہ و صیغہ جات

تکمیل کی گئی ہے۔ اس درجہ غفر

## گردان لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول

گردان	معنی	مینه
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَمْعَاتٌ	بہت ضرور کئے جائیں گے وہ ۱۱ مرد	ثانیہ
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کی جائے گا وہ ایک عورت	واحد
لَمْعَاتٌ	بہت ضرور کی جائیں گی وہ ۱۱ عورتیں	ثانیہ
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَمْعَاتٌ	بہت ضرور کئے جائیں گے وہ ۱۱ مرد	ثانیہ
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد
لَمْعَاتٌ	بہت ضرور کی جائیں گی وہ ۱۱ عورتیں	ثانیہ
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	جمع
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کئے جائیں گے وہ ۱۱ مرد	ثانیہ
لَمْعَانٌ	بہت ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع

نوٹ یہ متاکید بانون تاکید ثقیلہ مجهول کے گردان معتمدینہ جات قدس سرہی سے اللہ کی غفرہ

## سبق نمبر 9

## گردان لام تاکید بانون تاکید خفیف معروف

میں	معنی	گردان
عائِب	مذکر	البتہ ضرور کرے گا وہ ایک مرد
		جمع
	مؤنث	البتہ ضرور کرے گی وہ ایک عورت
مُذَلِّب	مذکر	البتہ ضرور کرے گا تو ایک مرد
		جمع
	مؤنث	البتہ ضرور کرے گی تو ایک عورت
مُظَلِّق	مذکر مؤنث	البتہ ضرور کروں گا میں ایک مرد یا عورت
		البتہ ضرور کرے گا ہم دو مرد یا سب مرد یا عورتیں

نوٹ: یہ تاکید بان تاکید خفیفہ معروف کی ہے۔ اس میں صرف مذکر و مؤنث کی شکلیں ہیں۔

## گردان لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجهول

گردان	معنی	صیغہ
لَتَفْعَلَنَّ	اہلۂ ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد
		مذکر
	اہلۂ ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	جمع
	اہلۂ ضرور کی جائی گی وہ ایک عورت	واحد
		مؤنث
لَتَفْعَلْنَ	اہلۂ ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد
		مذکر
	اہلۂ ضرور کے جاؤ گے تم سب مرد	جمع
	اہلۂ ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	واحد
		مؤنث
لَتَفْعَلْنَ	اہلۂ ضرور کیا جائیں گی سب مرد یا عورت	واحد
	اہلۂ ضرور کئے جائیں گے ہمراہ	ثنیہ
	سب مرد یا، و عورتیں یا سب عورتیں	جمع

نوٹ: یہاں تاکید بانوں تاکید خفیفہ مجہول کے ترجمہ میں جات تصدیق کی ہے۔ تاکیدی غمرہ



## سبق نمبر 10:..... امر کا بیان

مر بتائے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ امر بنائیں تو امر فعل مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔  
 ماضی سے، حاضر حاضر سے، متکلم متکلم سے، معروف معروف سے اور مجہول  
 مجہول سے، اگر آپ چاہیں کہ امر حاضر معروف بنائیں تو علامت مضارع کو حذف  
 کرنے کے بعد دیکھیں کہ بعد، حرف متحرک رہتا ہے یا ساکن، اگر متحرک ہو تو اگر اس  
 کے آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر کو ساکن کر دیجیے، تبعذ سے بعد اور قصعہ سے  
 صعہ اور گرد ف علت نہ ہو کر جائے گا جیسے، تبی سے فی اور امر علامت مضارع  
 حذف کرنے کے بعد دیکھیں کہ اگر حرف ساکن ہو تو میں کلمہ دیکھیں اگر مکمل رہا  
 منون دونوں میں ہمزہ اصل مکمل ہو کر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت  
 نہ ہو کر جائے گا جیسے ترومی سے زیر اور تحشی سے الحش، اگر میں کلمہ مکمل نہ ہو  
 ال میں ہمزہ اصل مضمومہ یا اگر آخر کو ساکن کریں جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہے  
 نصرۃ انصر اور آخر آخر میں حرف علت نہ ہو کر جائے گا جیسے نذاعو سے  
 ذاع، اور اگر چاہیں کہ امر حاضر مجہول یا ماضی معروف، مجہول یا ماضی معروف  
 کے ال میں کر، آخر میں جزم میں میں جبکہ آخر میں حرف علت نہ ہو تو آخر میں  
 حرف علت نہ ہو کر جائے گا جیسے یصدغ یصدغ، یصدغ دونوں تا یہ جیسے مضارع  
 میں آتا ہے مر میں بھی آتا ہے اور امر میں فون عربی بھی آتا ہے۔ میں کہ  
 مضارع میں آتا ہے۔ البتہ فون ضمیر کی کو یہاں بھی نہیں آتا ہے۔ میں کہ آتا ہے  
 مقدمات پر نذرانہ القاری غفرلہ

## گردان امر حاضر معروف

گردان	معنی	صیغه
مذکر	روایت مرد	۱۰۰
	گروه دوم	شبه
	گروه سب	جمع
مؤنث	روایت عورت	۱۰۰
	گروه اول	شبه
	گروه سب عورت	جمع

## گردان امر حاضر مجهول

گردان	معنی	صیغه
مذکر	چاپ شده یا چاپ آید	۱۰۰
	چاپ شده یا چاپ آید	شبه
	چاپ شده یا چاپ آید	جمع
مؤنث	چاپ شده یا چاپ آید	۱۰۰
	چاپ شده یا چاپ آید	شبه
	چاپ شده یا چاپ آید	جمع

# گردان امر غائب و متکلم معروف

گردان      معنی      میخ

یفعن      چاہتے کہ میں یہاں جاؤں

یفعلا      چاہتے کہ میں یہاں جاؤں

یفعلا      چاہتے کہ میں وہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ میں یہاں جاؤں

یفعلا      چاہتے کہ میں وہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ میں وہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ میں یہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ میں وہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ میں وہاں جاؤں

# گردان امر غائب و متکلم مخدول

گردان      معنی      میخ

یفعن      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعلا      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعلا      چاہتے کہ وہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعلا      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ یہاں جاؤں

یفعن      چاہتے کہ یہاں جاؤں

## گردان امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	خود کر و یک مرد	واحد
	خود کر و تمام مرد	ثانیہ
	خود کر و تمام سب مرد	جمع
مؤنث	خود کر و یک عورت	واحد
	خود کر و تمام عورتیں	ثانیہ
	خود کر و تمام سب عورتیں	جمع

## گردان امر حاضر مجهول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	چاہے کہ خود کر یا چاہے کہ ایک مرد	واحد
	چاہے کہ خود کر یا چاہے کہ تمام مرد	ثانیہ
	چاہے کہ خود کر یا چاہے کہ تمام سب مرد	جمع
مؤنث	چاہے کہ خود کر یا چاہے کہ ایک عورت	واحد
	چاہے کہ خود کر یا چاہے کہ تمام عورتیں	ثانیہ
	چاہے کہ خود کر یا چاہے کہ تمام سب عورتیں	جمع

## گردان امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ مرد	ثانیہ
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب مرد	جمع
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ عورتیں	ثانیہ
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کریں وہ سب عورتیں	جمع
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور گردان میں ایک مرد یا عورت	واحد
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کریں ہم وہ مرد یا سب مرد یا وہ عورتیں یا سب عورتیں	ثانیہ جمع

## بحث امر غائب و متکلم محمول بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ مرد	ثانیہ
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ سب مرد	جمع
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ عورتیں	ثانیہ
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے وہ سب عورتیں	جمع
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے اس میں ایک مرد یا عورت	واحد
يُنْفَعُونَ	چاہیے کہ ضرور کرے اس میں سب مرد یا وہ عورتیں یا سب عورتیں	ثانیہ جمع

## گردان امر حاضر معروف بانون خطبه

گردان	موس	صیغه
تثنية	يا ايها الناس	واحد
ثلاثة	يا ايها الناس	جمع
أربعة	يا ايها الناس	واحد
خمس	يا ايها الناس	واحد
ست	يا ايها الناس	واحد
سبعة	يا ايها الناس	واحد
ثمان	يا ايها الناس	واحد
تسع	يا ايها الناس	واحد
عشر	يا ايها الناس	واحد

## گردان امر حاضر مجهول بانون خطبه

گردان	موس	صیغه
تثنية	يا ايها الناس	واحد
ثلاثة	يا ايها الناس	جمع
أربعة	يا ايها الناس	واحد
خمس	يا ايها الناس	واحد
ست	يا ايها الناس	واحد
سبعة	يا ايها الناس	واحد
ثمان	يا ايها الناس	واحد
تسع	يا ايها الناس	واحد
عشر	يا ايها الناس	واحد

نات يار است و چه کمال چو صفیوں میں آتے قرین میں پیدا نہیں ہوتے۔ تدارک







## گردان نشی حاضر مجہول

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	نہ یا جائے تو یک مرد	واحد
	نہ کے جاؤ تم ۱۰ مرد	ثنیہ
	نہ کے جاؤ تم سب مرد	جمع
مؤنث	نہی جائے تو یک عورت	واحد
	نہی جاؤ تم ۱۰ عورتیں	ثنیہ
	نہی جاؤ تم سب عورتیں	جمع

## گردان نشی غائب و متکلم معروف

گردان	معنی	صیغہ
مذکر	نہ کرے ۱۰ ایک مرد	واحد
	نہ کریں ۱۰ مرد	ثنیہ
	نہ کریں ۱۰ سب مرد	جمع
مؤنث	نہ کرے ۱۰ یک عورت	واحد
	نہ کریں ۱۰ عورتیں	ثنیہ
	نہ کریں ۱۰ سب عورتیں	جمع
متکلم	نہ کرے ۱۰ یک مرد یا عورت	واحد
	نہ کریں ۱۰ ۱۰ مرد یا سب مرد یا	ثنیہ
	۱۰ عورتیں یا سب عورتیں	جمع

## گردان نشی غائب و متکلم مجہول

گردان	معنی	صیغہ
رَأَيْتُ	نہ کہے وہ ایک مر	واحد
رَأَيْتُمَا	نہ کہے چائیں وہ دو مرد	ثنیہ
رَأَيْتُهُمْ	نہ کہے چائیں وہ سب مر	جمع
رَأَيْتُكِ	نہ کی چاہے وہ ایک عورت	واحد
رَأَيْتُكِمَا	نہ کی چائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
رَأَيْتُكُنَّ	نہ کی چائیں وہ سب عورتیں	جمع
رَأَيْتُ	نہ کہے وہ ایک مر یا عورت	واحد
رَأَيْتُ	نہ کہے چائیں وہ دو مر یا سب مر یا	ثنیہ
رَأَيْتُ	نہ کہے چائیں وہ سب عورتیں	جمع

## گردان نشی حاضر معروف بانون ثقیلہ

گردان	معنی	صیغہ
رَأَيْتُ	ہم نے نہ کہے ایک مر	واحد
رَأَيْتُمَا	ہم نے نہ کہے دو مر	ثنیہ
رَأَيْتُهُمْ	ہم نے نہ کہے سب مر	جمع
رَأَيْتُكِ	ہم نے نہ کہے ایک عورت	واحد
رَأَيْتُكِمَا	ہم نے نہ کہے دو عورتیں	ثنیہ
رَأَيْتُكُنَّ	ہم نے نہ کہے سب عورتیں	جمع

## گردان نشی حاضر محمول بانون ثقیله

گردان	معنی	صیغه
رَأَيْتُ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۱. حد
رَأَيْتُكَ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۲. شیه
رَأَيْتُكُمْ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۳. جمع
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۴. حد
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۵. شیه
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۶. جمع

## گردان نشی عائب و متکلم معروف بانون ثقیله

گردان	معنی	صیغه
رَأَيْتُ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۱. حد
رَأَيْتُكَ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۲. شیه
رَأَيْتُكُمْ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۳. جمع
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۴. حد
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۵. شیه
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۶. جمع
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۷. حد
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۸. شیه
رَأَيْتُكِ	مَنْزِلَتِ يَاسَاقَ تَقِيَمُ	۹. جمع

## گردان نسی غائب و متکلم مجهول بانون ثقیله

گردان	معنی	صیغه
مکرر	ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں وہ دو مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جائیں وہ سب مرد	جمع
مکرر	ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد
	ہرگز نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	ثنیہ
	ہرگز نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	جمع
مکرر	ہرگز نہ کیا جائے میں ایک مرد یا عورت	واحد
	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو مرد یا سب مرد	ثنیہ
	ہرگز نہ کئے جائیں ہم دو عورتیں یا سب عورتیں	جمع

## گردان نسی حاضر معروف بانون خفیفه

گردان	معنی	صیغه
مکرر	ہرگز نہ کرتا ایک مرد	واحد
	ہرگز نہ کرتا سب مرد	جمع
مکرر	ہرگز نہ کرتا ایک عورت	واحد

## گردان نھی حاضر مجهول بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کئے جاؤ تم سب مرد	جمع
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد

## بہداشت نھی غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

گردان	معنی	صیغہ
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کرے تو ایک مرد	واحد
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کریں، اس مرد	جمع
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کرے تو ایک عورت	واحد
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کریں میں ایک مرد یا عورت	واحد
رَتَقُصُّ	ہرگز نہ کریں ہم دو مرد یا سب مرد یا دو عورتیں یا سب عورتیں	ثانیہ جمع



سبق نمبر 13۔ اسم مفعول بنانے کا طریقہ: اگر آپ چاہیں کہ اسم مفعول بنائیں تو اسم مفعول فعل مضارع مجہول سے بنتا ہے۔ علامت مضارع حذف کر کے یہ مفتوح س کے دل میں لگائیں مگر کلمہ کو ضمہ دیں میں اور اسم کلمہ دیں مفعول بنائیں اور اسم کلمہ کو توین دیں اسم مفعول بن جائے گا۔

### گردان اسم مفعول

گردان	معنی	صیغہ
مفعول	کیا دیکھا	۱۔ حد
مفعول	کے لئے	۲۔ شیعہ
مفعول	کے لئے سب سے	۳۔ جمع
مفعول	نہ ہوا کی عورت	۴۔ حد
مفعول	نہ ہوئی اور قریب	۵۔ شیعہ
مفعول	کی عین سب سے قریب	۶۔ جمع

نوٹ: اسم مفعول مفعول میں سے بنتا ہے اور مفعول میں سے بنتا ہے۔  
 یہاں ترجمہ ہے کہ یہاں ممکنہ حد تک اس میں سے بنتا ہے۔  
 اس کے تکی یہ ہے کہ اس میں سے بنتا ہے۔  
 دیکھئے۔ القادری غفرلہ

سبق نمبر 14: اسم ظرف زمان و مکان بنانے کا طریقہ:

اگر آپ چاہیں کہ اسم ظرف زمان و مکان بنائیں تو علامت مضاف کو حذف کر کے اول میں میم مفتوح لائیں اور اگر میں کلمہ مضموم ہو تو فتحة دیں ورنہ جیسے ہو ویسے ہی رہ جائیں اور یہ کلمہ کو توین دیں اسم ظرف زمان و مکان بن جائے گا۔

### گردان اسم ظرف

گردان	معنی	صیغہ
مُفَعِّلٌ	کرنے کا ایک زمانہ یا کرنے کا ایک مکان	واحد
مُفَعِّلَانِ	کرنے کے دو زمانے یا کرنے کے دو مکان	ثنیہ
مُفَعِّلِينَ	کرنے کے سب زمانے یا کرنے کے سب مکان	جمع

سبق نمبر 15: اسم آلہ بنانے کا طریقہ اگر آپ چاہیں کہ اسم آلہ بنائیں تو علامت مضاف کو حذف کر کے میم مضموم کے دس میں دھیں اور اگر میں کلمہ مفتوح نہ ہو تو اس کو فتحة دیں اور یہ کلمہ کو توین دیں اسم آلہ بن جائے گا۔ اور اگر میں کلمہ کے بعد الف لیں یا ہ یا م کلمہ کے بعد تا و یا و آریں گے تو قین کے مطابق اور بھی نئی صیغے بن جائیں گے۔

### گردان اسم آلہ

گردان	معنی	صیغہ
مُفَعِّلٌ	کرنے کا ایک چھوٹا آلہ	واحد
مُفَعِّلَانِ	کرنے کے دو چھوٹے آلے	ثنیہ
مُفَعِّلِينَ	کرنے کے سب چھوٹے آلے	جمع
مُفَعِّلَةٌ	کرنے کا ایک درمیانہ آلہ	واحد
مُفَعِّلَتَانِ	کرنے کے دو درمیانے آلے	ثنیہ
مُفَعِّلَتِينَ	کرنے کے سب درمیانے آلے	جمع



مِفْعَلٌ	کرنے کا ایک جز	واحد
مِفْعَلَانِ	کرنے کے دو بڑے آلے	تشبیہ
مِفْعَلَيْنِ	کرنے کے سب بڑے آلے	جمع

سبق نمبر 16۔ اسم تفصیل بنانے کا طریقہ۔ رات پتیں اور اسم تفصیل بنانے میں تو عدالت مضارع و حذف کر کے اسم تفصیل کا امر ہوتا ہے جس سے وہ اسم میں بائیں اور آئیں کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دیں اور مسئلہ نوٹوں میں نہ دیں یہ طریقہ اسم تفصیل مذکور کا ہے۔ اور اگر صیغہ مؤنث بنا چاہیں تو عدالت مضارع و حذف کرنے کے بعد فاعل کو ضمہ میں میں کلمہ کو ساکن کریں، اسم کلمہ کے بعد الف مقصورہ لگائیں اور اسم کلمہ کو فتح دیں اسم تفصیل مؤنث بن جائے گا۔

### گردان اسم تفصیل

گردان	معنی	صیغہ
أَفْعَلُ	سب سے زیادہ کرنے والا	واحد
أَفْعَلَانِ	سب سے زیادہ کرنے والے دو افراد	تشبیہ
أَفْعَلَيْنِ	سب سے زیادہ کرنے والے سب افراد	جمع
أَفْعَلِي	سب سے زیادہ کرنے والی ایک عورت	واحد
أَفْعَلِيكَ	سب سے زیادہ کرنے والی دو عورتیں	تشبیہ
أَفْعَلِيكَتِ	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	جمع

نوٹ اسم آراء و تفصیل و غیرت کے تو نہیں کی وضاحت کے لئے عطر الصوف شرح صرف یہاں دیکھئے۔ تھوڑی غفر۔

## منشعب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
 اَلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝  
 وَنُفِثَ لَنَا مِنْ شَجَرٍ ۝  
 وَتُحْنُوهُ وَتُكْرِمُ عَلَى رَسُولِهِ ۝  
 مُحَمَّدٍ ذِيهِ وَصُحْبِهِ أَجْمَعِينَ ۝  
 جہاں لے آئے اللہ تعالیٰ تمہیں دو جہان کی خوش ختی نصیب فرمائے۔ کہ تمام افعال متعارف آئے متحرک کی حروف اصلیہ کے متبار سے دو قسمیں ہیں۔

### (1) ثلاثی (2) رباعی

ثلاثی :- وہ آیت ہے جس کے ماضی میں تین حروف اصلیہ ہوں جیسے نَصْر اور صَرْب  
 رباعی :- وہ آیت ہے جس کے ماضی میں چار حروف اصلیہ ہوں جیسے بَشْر اور عَقْرَب  
 ثلاثی کی دو قسمیں ہیں ۱ مجرد ۲ مزید فیہ مجرد جس کے ماضی میں حرف زائد نہ ہو۔

مزید فیہ :- جس کے ماضی میں حروف زائد بھی ہوں۔  
 درہجن میں حروف اصلیہ ہوتے ہیں اس کی دو قسمیں ہیں۔

### (1) مطرد (1) شاذ

مطرد :- جس کا وزن اثر آتا ہو شاذ :- جس کا وزن کم آتا ہو۔  
 مطرد کے پانچ باب ہیں۔

باب اول بر وزن فَعْلٍ فَعْلٍ ماضی کہ عین کے فتح و مضارع کے عین کے ضم کے ساتھ۔ جیسے اَنْصُرُ وَتَنْصُرُ (مدد کرتا)

## صرف صغیر

نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا هُوَ نَصِيرٌ وَنَصِيرٌ يَنْصُرُ نَصْرًا هُوَ مَنصُورٌ أَمْرٌ مِنْهُ  
نَصْرٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرُ أَنْصُرُ مِنْهُ مَنصُورٌ وَزَيْنٌ مَنصُورٌ وَمَنْصُورَةٌ وَمَنْصُورٌ  
وَتَشَبِهُهُمَا مَنصَرَابٌ وَمَنْصَرَابٌ وَتَجَمُّعُهُمْ مِنْهُمَا مَنَاصِرٌ وَمَنْصَرِبٌ فَعِنِ التَّمْضِيقُ  
مِنْهُ الْمَصْرُ وَالْمَوْتُ مِنْهُ نَصْرِي وَتَشَبِهُهُمَا نَصْرَبٌ وَنَصْرَبِي وَالتَّجَمُّعُ مِنْهُمَا  
نَصْرُونَ وَنَاصِرٌ وَنَصْرٌ وَنَصْرِيَّةٌ

## اس باب کی مثالیں

أَنْصَبُ،	أَنْصَبُ،	أَنْصَبُ،	أَنْصَبُ،
ناک	داخل ہونا	بار دینا	مل دینا

باب دوم: بوزن فَعْلَ يَفْعِلُ، ماضی کے تین کلمے فتح و مضارع کے تین  
کلمے کسرہ کے ساتھ جیسے أَنْصَرْتُ وَالنَّصْرَةُ (بار دینا کسرہ سے)

## صرف صغیر

صَرَبَ يَصْرِبُ صَرَبًا هُوَ صَارِبٌ وَصَارِبٌ يَصْرِبُ صَرَبًا هُوَ مَصْرُوبٌ  
أَمْرٌ مِنْهُ صَرَبٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَصْرِبُ أَنْصَرِبُ مِنْهُ مَصْرُوبٌ وَزَيْنٌ مَصْرُوبٌ  
وَمَنْصَرِبَةٌ وَمَنْصَرِبٌ وَتَشَبِهُهُمَا مَصْرَبِيٌّ وَمَصْرَبِيٌّ وَتَجَمُّعُهُمْ مِنْهُمَا مَصْرَابٌ  
وَمَصْرَبِيٌّ فَعِنِ التَّمْضِيقُ مِنْهُ صَرَبٌ وَالْمَوْتُ مِنْهُ صَرَبِيٌّ وَتَشَبِهُهُمَا صَرَبِيٌّ  
وَصَرَبِيٌّ وَتَجَمُّعُهُمْ مِنْهُمَا صَرَبُونَ وَصَرَبٌ وَصَرَبِيَّةٌ

## اس باب کی مثالیں

أَنْصَبُ،	أَنْصَبُ،	أَنْصَبُ،	أَنْصَبُ،
دھونا	غائب ہونا	بے موقع رہنا	خدا کرنا









## اس باب کی مثالیں

اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ
اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ

باب اول: اُفُفُفُفُفُ (اُفُفُفُفُفُ)

## صرف صغیر

اُفُF  
اُفُF  
اُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُF

## اس باب کی مثالیں

اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ
اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ

باب دوم: اُفُفُفُفُفُ (اُفُفُفُفُفُ)

## صرف صغیر

اُفُفُفُفُفُفُفُفُفُفُF  
اُفُفُفُفُفُفُفُفُفُF

## اس باب کی مثالیں

اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ
اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ	اُفُفُفُفُفُ

باب چہارم: اُفُفُفُفُفُ (اُفُفُفُفُفُ)

## صرف صغیر

اُفُفُفُفُفُF  
اُفُفُفُفُF  
اُفُفُفُF



## اس باب کی مثالیں

يُحْصِرُ	اَوْحِرُ	اَوْحِرُ	اَوْحِرُ
سزا	گروا وروا	گروا	گروا

باب ہفتم در بیان فعلیہ (تحت یاء ہوتا)

## صرف صغیر

اَوْحِرُ يَحْصِرُ اَوْحِرُ يَحْصِرُ اَوْحِرُ يَحْصِرُ اَوْحِرُ يَحْصِرُ اَوْحِرُ يَحْصِرُ  
سبھی نے اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ اَوْحِرُ

## اس باب کی مثالیں

اَوْحِرُ	اَوْحِرُ	اَوْحِرُ	اَوْحِرُ	اَوْحِرُ
گروا	گروا	گروا	گروا	گروا

باب ششم در بیان فعلیہ (بہارت تحت ہا)

## صرف صغیر

يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ يَحْشُرُ  
سبھی نے اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ

## اس باب کی مثالیں

اَحْشُرُ	اَحْشُرُ	اَحْشُرُ	اَحْشُرُ
پاؤں چھو	پاؤں چھو	پاؤں چھو	پاؤں چھو

جس کے لیے یہ باب بہارت و قرآن شریف میں ملتا ہے۔

باب ہفتم در بیان فعلیہ (تحت یاء ہوتا)

## صرف صغیر

اَحْشُرُ يَحْشُرُ اَحْشُرُ يَحْشُرُ اَحْشُرُ يَحْشُرُ اَحْشُرُ يَحْشُرُ اَحْشُرُ يَحْشُرُ  
سبھی نے اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ اَحْشُرُ

## اس باب کی مثالیں

اَوَّلُ عَمَلٍ	اَوَّلُ عَمَلٍ
اَوَّلُ عَمَلٍ کے لئے میں تدارک دیتا	پہلی چیز
جب اَوَّلُ عَمَلٍ کے لئے میں تدارک دیتا تو کہا جاتا ہے اَوَّلُ عَمَلٍ	

جس کو کہ یہ باب رزم ہے ورنہ اس شریف میں نہیں آیا۔

باب آٹھم بروزن وَاَعْلٰی شَمْسٍ (وزن ہوتا یا اپنے طور پر وزن کرتا)

## صرف صغیر

رَاقِدٌ يَتَقَنَّ اِنَّ قَدْ اَهُوَ مَثَابِ اَمْرٍ مِنْهُ رَاقِدٌ وَنَهَى عَنْ رَاقِدٍ

## اس باب کی مثالیں

اَلْاَعْلٰی	رَاقِدٌ	رَاقِدٌ	اَلْاَعْلٰی
پہلی چیز	درخت کے نیچے	مراہل ہونا	آپس میں صغیر

باب نهم براہِ قنن سے اَصْغَرُ (پاک ہوتا)

## صرف صغیر

اَصْغَرُ يَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ اَصْغَرُ

## اس باب کی مثالیں

اَصْغَرُ	اَصْغَرُ	اَصْغَرُ	اَصْغَرُ
پہلی چیز	گریہ	درخت	بھیت کرنا

جس کو کہ باب رَاقِدٌ اور اَقْعُدُ اصل میں تَعَدُّ اور تَعَقُّد تھے تاہم ساکن

ر کے ہر قسم بدل آیا گیا اور وہ اق میں ہم مخزن ہونے کی بنا پر غم یا غم یا غم یا غم

میں ہر وہ اصل کمزور یا یہ کہ سخن سے بند نہیں ہوتی لہذا وَاَعْلٰی اور اَقْعُد ہو گئے۔

اور وہ ابواب جن میں تفرع اصل نہیں اپائی ہو سب میں۔

## ابواب ثلاثی مزید فیہ

(1) فَعَّلَ	(2) تَفَعَّلَ	(3) تَفَعَّلَ
(4) فَعَّلَهُ	(5) تَفَعَّلَ	ثَلَاثًا

باب اول بر وزن فَعَّلَ جیسے تَكْرَمُ (تکرم کرتا)

اَتَكْرَمُ يَتَكْرَمُ اِكْرَمْتُهُوَ مُتَكْرِمٌ وَتَكْرِمُ يَتَكْرِمُ اِكْرَمْتُكَ مُتَكْرِمٌ  
اَلْمُرْمِيَةُ اَتَكْرِمُ وَاللَّهُ عَنْهُ اَتَكْرِمُ

## اس باب کی مثالیں

اَتَشَدُّ	اَتَلْعَبُ	اَتَلْعَبُ	اَتَلْعَبُ
مساں ہو کر تفریح کرنا	لے جانا	خدا کرنا	کھیلنا

جس لہذا کہ اس باب کے مراد ضرر کا ہر وہ فعل نہیں جس میں فعلی ہے کہ مضارع ہے  
مذف کر دیا جاتا ہے یعنی تَتَكْرَمُ اصل میں تَتَكْرِمُ تھا ہذا متشتمل کے حیث اَتَكْرِمُ  
سے موافقت کی وجہ سے تَتَكْرِمُ یا یا اَتَكْرِمُ فعل میں اَتَكْرِمُ تھا ہذا تا یہ  
اتحاد مزاجین کی جہت سے ساتھ ہو گیا، اَتَكْرِمُ ہو گیا۔

باب دوم: ۱۰۰ برا وزن تَفَعَّلَ جیسے تَصَرَّفَ (بھیجا)

صَرَفَ يَصْرِفُ تَصَرَّفَ اَتَصَرَّفُ وَصَرَفَ يَصْرِفُ تَصَرَّفَ اَتَصَرَّفُ  
مَصْرُفٌ اَرْمَرْتَهُ صَرَفٌ وَتَصَرَّفَ اَتَصَرَّفُ

## اس باب کی مثالیں

اَتَكْبَرُ	اَتَكْبَرُ	اَتَكْبَرُ	اَتَكْبَرُ	اَتَكْبَرُ
تخلو کرنا	بیشادی کرنا	جدید کرنا	جدید کرنا	تعمیر عمارت کرنا

باب سوم تَعْقُرُ جیسے تَقَرُّ (قبول دنا)

تَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ وَتَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ  
مَرْمِئُهُ تَقَرُّ وَتَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ

### اس باب کی مثالیں

أَتَقَرُّ	تَقَرُّ	أَتَقَرُّ	أَتَقَرُّ
مستراح	معدی تا	دیگتا	پس مانا

چون شہ کہ باب تَعْقُرُ اِتَقَرُّ اِتَقَرُّ شہ پہ وہ قدر جہاں وں کس  
میں امانہ میں وہاں یہ تاہ و نہ فرتا پارت۔

باب چہارم اِتَقَرُّ جیسے اِتَقَرُّ (پہنچنا)

اِتَقَرُّ يَتَقَرُّ اِتَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ وَتَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ  
مَرْمِئُهُ تَقَرُّ وَتَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ

### اس باب کی مثالیں

اِتَقَرُّ	اِتَقَرُّ	اِتَقَرُّ	اِتَقَرُّ
تتا	تاہ	تاہ	تاہ

باب پنجم تَعْقُرُ جیسے تَقَرُّ (قبول دنا)

تَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ وَتَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ  
مَرْمِئُهُ تَقَرُّ وَتَقَرُّ يَتَقَرُّ تَقَرُّا هُوَ مُتَقَرٌّ

### اس باب کی مثالیں

تَقَرُّ	تَقَرُّ	تَقَرُّ
تاہ	تاہ	تاہ

رہائی مجرد و مزید فیہ کا بیان

رباعی مجرور۔ کہ جس میں کوئی حرف زائد نہ ہو ایک باب ہے اور یہ باب اربعہ  
متعدی بھی ہے۔

باب ۱۰۔ قصہ جیسے بقتلہ (پراپیٹہ کرتا)

عشر بعشر بعشرة فهو مبعثر وبعشر يبعثر بعثرة وبنات مبعضر رمر  
عشر وعشرون عشرون وعشرون

## اس باب کی مثالیں

أُتِيَ خِرَاجُهُ	أُتِيَ كِرَامُهُ	أُتِيَ حَقَرُهُ	أُتِيَ حَقَرُهُ
بہت چھینا	لشمر تیار کیا	کھانا دیا	رمز فی رنگ تیار کیا

رہا گی مزید فیہ۔ کہ جس میں حرف زائد ہو دو قسم پر ہے، ایک وہ جس میں  
تہذیب وصل نہ ہو اور دوسری قسم وہ ہے جس میں تہذیب وصل ہو۔ پہلی دو قسم کہ جس میں  
م وصل نہ ہو ایک ہی باب ہے اور دوسرا تین شریف میں نہیں آیا۔

باب بروزن نفعن صیے تشریں (جو میں پندرہ)

تسریں یقیناً تسریں ہو مقررہ تسریں و گنہی سے تسریں

## اس باب کی مثالیں

۱۰۰۰ اسمیت	۲۰۰۰ سمندر	۳۰۰۰ سمندر	۴۰۰۰ سمندر
۵۰۰۰ سمندر	۶۰۰۰ سمندر	۷۰۰۰ سمندر	۸۰۰۰ سمندر

اور وہ کہ جن میں ہمرہ و محل آتا ہے وہ باب ہیں اور انہوں نے کہیں۔

باب اول : وزن اُبعداں مجھے رُیتُنیق (خوش موٹ)

برشق ببرشق برنثاق نهو ببرلشيق ار مرعيه ببرشق و اشقي عله

٢٠٢٠

## اس باب کی مثالیں

رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ
نوم	نوم	نوم	نوم

باب دوم برادرِ بیدار جیسے رُشقرار (روٹے کڑے ہوتا)

رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ  
رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ

## اس باب کی مثالیں

رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ	رَاحَةُ نَوْمٍ
نوم	نوم	نوم	نوم	نوم

جس شبہ اس باب قرآن مجید میں آیا ہے، اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے

رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ رُشَقَرَّ  
(سورہ ذراریت ۳۳)

ترجمہ کنزالایمان۔

اس سے ہاں کھڑے ہوتے ہیں اس کے بدن پر جو پنے رب سے ڈرتے ہیں۔

ترجمہ عطر الیمان۔

اپنے رب سے خوف رکھنے والوں کے اس سے روٹنے کھڑے

ہو جاتے ہیں۔



## ملحق بر بائی کا بیان

ملٹی مزید فیہ جو کہ رہائی سے ملتی ہیں دو قسم پر ہیں ایک ملحق بر بائی جو مجرد ہوتا ہے اور دوسرا ملحق بر بائی جو مجرد نہیں ہوتا۔  
ملحق بر بائی مجرد کے ساتھ الیاب ہیں۔

فَعُولَةٌ	فَوَعْنَةٌ	فَعْنَةٌ	فَعْنَةٌ
فَعْنَةٌ	فَعْنَةٌ	فَعْنَةٌ	فَعْنَةٌ

باب اول بر وزن فَعْنَةٌ۔ مکی تکرر کے ساتھ جیسے حَبِيبَةٌ (چادر پہننا)

### صرف صغیر

حَبِيبٌ يَحَبِيبُ حَبِيبَةً لِّهُوَ مَحَبِّبٌ وَحَبِيبٌ يَحَبِيبُ حَبِيبَةً فَهُوَ مَحَبِّبٌ  
رَمَزٌ مِنْهُ حَبِيبٌ وَكَانَ عَنْهُ لَحَبِيبٌ

اس باب کی مثال تَشْمِئَةٌ (دڑنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔

باب دوم بر وزن فَعْنَةٌ عین و راء کے درمیان و ن کی زیادتی کے ساتھ جیسے  
فَعْنَةٌ (ٹوپی پہننا)

### صرف صغیر

فَعْنٌ يَفْعِنُ فَعْنَةً فَهُوَ مَفْعِنٌ وَفَعْنٌ يَفْعِنُ فَعْنَةً فَدَانٌ مَفْعِنٌ  
رَمَزٌ مِنْهُ فَعْنٌ وَكَانَ عَنْهُ رَفْعِنٌ

یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا

باب سوم بر وزن فَوَعْنَةٌ فاء و عین کے درمیان و ک کی زیادتی کے ساتھ جیسے  
فَوَعْنَةٌ (جراہ پہننا)

### صرف صغیر

جَوْرَبٌ يَجْوِرِبُ جَوْرِبَةً فَهُوَ مَجْوِرِبٌ وَجَوْرَبٌ يَجْوِرِبُ جَوْرِبَةً فَهُوَ مَجْوِرِبٌ  
رَمَزٌ الْأَمْرُ مِنْهُ جَوْرَبٌ وَكَانَ عَنْهُ رَجْوَرِبٌ

اس باب کی مثال : الْحَوَاقِمُ (بہت بڑھ سوتا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔  
 باب چہارم : اَرْنَ فَعُوْنُهُ مِیْنُ اَوْرَمِیْنِ (ایک زیادتی کے ساتھ)  
 اِیْنِ لَسْرُوْنِ (دارین)

### صرف صغیر

سَرُوْنُ یَسْرُوْنُ سَرُوْنٌ وَ سَرُوْلٌ یَسْرُوْلُ سَرُوْلٌ لَدَانِ  
 سَرُوْلٌ اَرْمَرُوْنِہُ سَرُوْلٌ وَ تَنْہٰی عَنْہُ رَسْرُوْلٌ  
 اس باب کی مثال : اَنْبُوْہُ (آواز بند رہنا) یہ باب قرآن شریف میں نہیں آیا۔  
 باب پنجم : اَرْمَرُوْنِہُ فَا وَ دَرْمِیْنِ (ایک زیادتی کے ساتھ جیسے)  
 اِیْنِ لَسْرُوْنِ (غیر ستیں کے اس پر ہن)

### صرف صغیر

خِیْعَرٌ یُخِیْعِرُ خِیْعَةً تَهُوْ مَخِیْعِرٌ وَ خُوْیْعِلٌ یُخِیْعِلُ خِیْعَةً قَدْ اَنْ  
 مَخِیْعِرٌ اَرْمَرُوْنِہُ خِیْعِلٌ وَ تَنْہٰی عَنْہُ رَسْمَخِیْعِلٌ  
 اس باب کی مثالیں : اَنْہٰی (تو ہوتا) یہ ایک لائی بہ خدمت تبدیل شدہ ہے۔  
 خِیْعِرٌ (مقرر ہوتا) خِیْعِلٌ سے رُشاً فرمایا نَسْتُ عَنْہُمْ بِمَصِیْعِرٍ (احاشہ آیت ۱۲۲)  
 ترجمہ کنز الایمان : تم کچھ ان پر زور نہیں  
 ترجمہ عطر الایمان : محبوب تم پر حاضر نہیں  
 جان : کہ خُوْیْعِلٌ میں خِیْعِلٌ تو ضمہ نقل کی جہت سے یہ ۱۰ دیر خُوْیْعِلٌ ہو گیا۔  
 باب ششم : اَرْمَرُوْنِہُ مِیْنُ اَوْرَمِیْنِ (ایک زیادتی کے ساتھ جیسے) اِیْنِ لَسْرُوْنِ (راش)



شَرِيفٌ يَشْرِيفُ شَرِيفَةً فَهُوَ مُشْرِيفٌ وَشَرِيفٌ يَشْرِيفُ شَرِيفَةً فَهُوَ  
مُشْرِيفٌ الْأَمْرُ مِنْهُ شَرِيفٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُشْرِيفُ

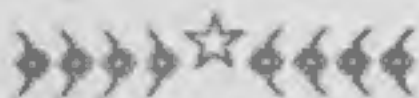
اس باب کی مثال:..... الْجَزْمُ (سونا چڑھانا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔  
باب ہفتم:..... بَرَزَانُ مَلَكَةٍ لَامِ کے بعد الف کی زیادتی کے ساتھ جو یاء سے بدل کر  
آیا ہے۔ جیسے الْقُلَسَاءُ (ٹوپی پہننا/پہنانا)

قُلِّسَ يُقَلِّسُ قَلَسًا فَهُوَ مُقَلِّسٌ وَقُلِّسَ يُقَلِّسُ قَلَسًا فَهُوَ مُقَلِّسُ  
الْأَمْرِ مِنْهُ قُلِّسَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَلِّسُ

[illegible]

☆ مَقْلٰی اصل میں یَقْلٰی تھا یا متحرک قبل مفتوح یا مائل ہے بدل گیا یَقْلٰی ہو گیا۔  
 ☆ مَقْلٰی اصل میں مَقْلٰی (مَقْلٰی) تھا۔ یا کو مائل فتح کی جہت سے الف  
 سے تبدیل کر دیا گیا (مَقْلٰی) تو الف اور نون تینوں میں اتقاء ساکنین ہو گیا الف  
 گر گیا (مَقْلٰی) مَقْلٰی ہو گیا۔

.....☆ قلبي اصل میں قلبي تھا یاہ حرف علت ہونے کی بناء پر گر می قلبي ہو گیا۔  
.....☆ لا تَقْلِبْ میں لا تَقْلِبْیٰ تھا اس جگہ بھی علامتِ جزم کی بناء پر یا گر می لا تَقْلِبْیٰ ہو گیا۔



## ملحق برباعی مزید فیہ

ملحق برباعی مزید فیہ کی دو اقسام ہیں ایک وہ جو ملحق ہے تَدَحْرَجَ کے ساتھ اور  
دوسرے وہ جو ملحق ہیں اَحْوُتَجَّہ کے ساتھ۔  
ملحق پہ تَدَحْرَجَ کے آٹھ ابواب ہیں۔

تَفَعَّلَ	تَمَفَّعَلْ	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلْ
تَفَعَّلْ	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلْ	تَفَعَّلْ

باب اول:..... بروزن تَفَعَّلْ فاء سے قبل تاء کی زیادتی کے ساتھ اور لام کی نکرا  
کے ساتھ جیسے تَجَلَّبَبْ (چادر پہننا)

## صرف صغیر

تَجَلَّبَبْ يَتَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ تَجَلَّبَبُ  
تَجَلَّبَبُ

باب کی مثال:..... التَّجَبُّرُ (گرد آلود ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔  
باب دوم:..... بروزن تَفَعَّلْ فاء سے قبل تاء کی اور یمن اور لام کے نوں کی زیادتی  
کے ساتھ جیسے التَّقَلُّسُ (ٹوپی پہننا)

## صرف صغیر

تَقَلَّسَ يَتَقَلَّسُ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ تَقَلَّسَ  
تَقَلَّسَ

قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا۔

باب سوم:..... بروزن تَمَفَّعَلْ فاء سے قبل تاء میم کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّمَكُّنُ (مسکین ہونا)

## صرف صغیر

تَمَسَّكَ بِتَمَسُّكَ تَمَسَّكْنَا فَهُوَ مُتَمَسِّكٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَمَسَّكْنَا وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمَسَّكْنَا

اس باب کی مثال: ..... التَّمَسُّدُ (ہاتھ سے رومال چھونا) کہا جاتا ہے، تَمَسَّكَ الرَّجُلُ جب کوئی شخص اپنے ہاتھ سے رومال چھوئے۔

جان لیجئے! کہ یہ باب شاذ ہے ہم اصلی کے وہم کی وجہ سے غلط قبیل سے ہے۔  
باب چہارم: ..... بِرُوزَن تَفْعَلَةُ فَاء سے قبل اور لام کے بعد تاہ کی زیادتی کے ساتھ جیسے: التَّعْفُرَةُ (غیث ہونا)

## صرف صغیر

تَعَفَّرَتْ بِتَعَفُّرٍ تَعَفَّرْنَا فَهُوَ مُتَعَفِّرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَعَفَّرَتْ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعَفَّرَتْ  
جان لیجئے! کہ یہ باب کم یا ب ہے اور قرآن شریف میں نہیں آیا۔  
باب پنجم: ..... بِرُوزَن تَفْعُولُ فَاء سے قبل تاہ کی اور فاء اور عین کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے التَّجَوُّرُ (نجر انہیں پہننا)

## صرف صغیر

تَجَوَّرَ بِتَجَوُّرٍ تَجَوَّرْنَا فَهُوَ مُتَجَوِّرٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَجَوَّرَ وَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجَوَّرَ

اس باب کی مثال: ..... التَّكْوُّرُ (کثیر ہونا) قرآن شریف میں یہ باب نہیں آیا  
باب ششم: ..... بِرُوزَن تَفْعُولُ فَاء سے قبل تاہ کی اور عین و لام کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ جیسے: التَّسْرُؤُ (ازار پہننا)

